بچے کا نام "افنان" رکھنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3442

تاریخ اجراء: 07 رجب المرجب 1446ھ / 08 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچے کا نام "افنان" رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

افنان کا معنی ہے: "شاخیں، ٹہنیاں، حال وغیرہ" قرآن پاک میں ہے "ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ" ترجمہ: شاخوں والی ہیں۔ (سورہ رحمن، پ 27، آیت: 48)

تاج العروس میں ہے "(أفنانٌ) جمع فَنَنٍ محرّكة هُوَ الْغُصْن" ترجمہ: افنان فنن کی جمع ہے اس کا معنی ہے ٹہنی۔ (تاج العروس، ج 01، ص 62، دار الهداية بيروت)

المنجد میں ہے "الفن: قسم۔ حال ج افنان وفنون" (المنجد، ص 657، اردو بازار، لاہور)

معنی کے اعتبار سے یہ نام رکھنا اگرچہ جائز ہے، بہتر یہ ہے کہ بچے کا نام صرف محمد رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اس کی فضیلت و ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔ اور پکارنے کے لیے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام و صحابہ کرام، تابعین کرام و اولیاء عظام علیہم الرضوان کے ناموں میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے کہ اس کی وجہ سے امید ہے کہ نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچے کے شامل حال ہو گی اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اس روایت پر بھی عمل ہو جائے گا۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیار کم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الكتب العلمية، بيروت)

بہار شریعت میں ہے "انبیائے کرام علیھم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ ان کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد03، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولدله مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج9، ص688، کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net